

## 228515- جو توں پر مسح کرنے کا حکم

### سوال

امریکہ اور کینڈا کے لوگ سوتی یا اون کی بھی ہوئی جرا بین پہنچتے ہیں جو کہ گھنون تک لمبی ہوتی ہیں پھر اس کے اوپر جو تے پہنچتے ہیں، لیکن یہ جو تے ٹخنول سے نیچے تک ہوتے ہیں۔ تو کیا وضو کرتے ہوئے ان جو توں پر مسح ہو سکتا ہے؟ اور اگر جو تا اتار بھی دیا جائے تو کیا وضو صحیح رہے گا؟ یعنی جب وہ نماز کیلیے جاتے ہیں تو وہ اپنے جو تے اتار دیتے ہیں تو کیا پھر بھی ان کا وضو قائم ہو گا؟

### پسندیدہ جواب

اول :

اگر جو تا ٹخنول سمیت پورے قدم کو ڈھانپ لیتا ہے تو اس پر مسح کرنا جائز ہے؛ کیونکہ اس وقت وہ موزے کی طرح ہے۔ اور اگر جو تا پاؤں کے اتنے حصے کو نہیں ڈھانپتا جبے وضو میں دھونا لازمی ہے یعنی ٹخنول سمیت پورا قدم تو ایسی حالت میں جسمور علمائے کرام کے ہاں اس پر مسح کرنا جائز نہیں ہے۔

دیکھیں : "الموسوعة الفقیریة الکویتیة" (264/37)

یہی موقف شیخ ابن باز اور دامی فتویٰ کیٹی کا ہے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کستہتے ہیں :

"موزوں اور جرابوں پر مسح کرنے کی شرائط میں یہ بھی شامل ہے کہ یہ وضو میں جس قدر پاؤں دھونا فرض ہے کم از کم اتنی جگہ کو ڈھانپ کر رکھیں" ختم شد  
ماخوذ از : "مجموع فتاویٰ ابن باز" (10/111)، اسی طرح دیکھیں : "فتاویٰ الجیش الدانیہ" (5/396)

دوم :

اہل علم کے صحیح موقف کے مطابق اگر کوئی شخص وضو میں دھونی جانے والی جگہ کو ڈھانپنے والے جو تے پر مسح کر لے اور پھر اس جو تے پر مسح کر لے تو اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔

اس مسئلے کی تفصیل پہلے سوال نمبر : (100112) اور (26343) کے جواب میں گزرا چکی ہے۔

تاہم اس بات کی توجہ ضروری ہے کہ ایسے کرنے سے وہ آئندہ وضو میں مسح کرنے کی رخصت نہیں حاصل کر سکے گا، لہذا اگر وہ انہیں دوبارہ پس لے اور پھر وضو کرے تو اب اسے اپنا جو تا اور جراب اتار کر پاؤں دھونے ہوں گے۔

سوم :

اگر کوئی شخص جرابیں پہن کر ٹخنوں سے نیچے تک کا جوتا پہن لے تو اس میں تین صورتیں ہیں :

1- صرف جوتے پر مسح کرے تو یہ ناجائز ہے اس کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔

2- صرف جرابوں پر مسح کرے، یعنی جوتا اتار کر اور اپنے دونوں ہاتھوں سے جرابوں پر مسح کرے اور پھر دوبارہ جوتا پہن لے، تو یہ جائز ہے اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے، نیز ایسی صورت میں وہ جوتا اتار بھی سختا ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، نہ ہی اس کا وضو ٹوٹے گا۔

3- جوتوں اور جرابوں دونوں پر مسح کرے تو یہ بھی جائز ہے۔

لہذا اگر ٹخنوں سے نیچے رہنے والے جوتے پر مسح کرے اور پھر جرابوں کو بھی مسح میں شامل کر لے تو اب مسح کا حکم جرابوں اور جوتوں دونوں کے ساتھ ہو گا۔

لہذا اگر وہ شخص صرف جوتا اتارے، یا جرابیں بھی اتار دے تو اس کی وضو کی حالت ختم نہیں ہو گی وہ نماز پڑھ سختا ہے، تاہم مستقبل میں اسے مسح کی اجازت اسی وقت ہو گی جب مکمل وضو کرتے ہوئے پاؤں وہو کر انہیں پہنے۔

چنانچہ "فتاویٰ البغدادیۃ" (396/5) میں ہے کہ :

"وضو کرنے والا صرف جرابوں یا صرف جوتوں پر مسح کر سختا ہے بشرطیکہ ان سے ٹخنے ڈھکا ہوا ہو، نیز اتنے باریک بھی نہ ہوں کہ ان سے پاؤں کی جلد نظر آئے۔

اور اگر جوتا جرابوں کے ساتھ پہنا ہوا ہو اور وہ ٹخنوں سے نیچے تک ہو تو جوتوں سمیت جرابوں پر بھی اتنا مسح کرے جو کہ پاؤں وضو نے کی گلہ کو شامل ہو جائے، اور [پھر جراب اور جوتا] دونوں کے ساتھ نماز پڑھے" ختم شد

جبلہ شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر کندہ [جوتے کی خاص قسم] بھی ٹخنوں سمیت قدم کو نہ ڈھک سکے تو یہ بھی عام جوتوں کی طرح ہے، لہذا جوتے اور جراب دونوں پر اکٹھا مسح کرے تو پھر مسح کا حکم جوتوں اور جرابوں دونوں کے ساتھ مسلک ہو گا۔ اور اگر [جوتا اتار کر] صرف جرابوں پر مسح کر لے تو یہ اس کیلیے کافی ہے، ایسی صورت میں اس کیلیے جوتے کسی بھی وقت اتارنا جائز ہو گا، اور اس کا وضو باقی رہے گا؛ کیونکہ مسح اب جرابوں کے ساتھ ہے جوتے کے ساتھ نہیں" ختم شد

مجموع فتاویٰ ابن باز (73/29)

نیز ہم سائل کو متنبہ کرنا چاہیں گے کہ موزوں سے تعلق رکھنے والے تمام احکام پورے قدم کو ڈھکنے والی جرابوں اور جوتوں پر لا گو ہوتے ہیں؛ کیونکہ ان سب کا حکم راجح موقف کے مطابق ایک ہی ہے۔

واللہ اعلم۔